



نعت رسول كائنات صلى الله عليه وآلبه وسلم طائر سدرا حشور بلا عاشة U ب عرش معلی حضور بطائے کے سدرہ یہ روح الاعن سے 24 ے آگے کا رت حضورﷺ جاتے حر ففاعت کی ع چی U اک غلام کا چره حضور الله جانے فقاعت کریں کے آپ اوا ب عقيده حضور الله عائة بھی کے یں آپ اور آ بھی کے دوريوں كو مثانا حضور الله جانح Ut فر ہے کیں سے پڑھ درود اُن 1 كا تش صوري Ut 50 اس یقین ہے لگا ہوں جانب کا ادادہ حضورﷺ جائے in Ut آئے کی کب اُن کو علم d 5. 6 U क्षा है द हिंग है UT حضور شائق ے خدایا تيري Ut

کی تو جانوں سے بھی

کس نے لکارا حضورنظ

راه مي لو ياد کس

U

موی

وه مومنول

2



﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريش عالم، بهاد ليدريناب من تلا تداوى الأفري ١١٠ عادى الدري المراجع ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ كتتاخ كاماوارائ عدالت قتل اوركيس تاجداركونين صلى الله عليه وسلم كى بارگاه يس سركار دوعالم صلى الشعطية وسلم اسيخ جاثار صحابه كالمجلس بين اس شان سے تقريف فرياتھ كويا چود ہويں كے روشن جائد كے ارد کردستاروں کی مسین محفل تی ہے۔۔دریں اشاء ایک آل کا مقدمہ پیش ہوا..... ہوایوں کدایک باندی کو کسی فیل کردیا قمااور قاتل كالكحمة پية شرقها مقدمه كي صورت حال وتيده بوري تقى، جب كي طرح قاتل كا نشان معلوم نه بوالآ آ قاعليه العلوة السلام نے الرجلس سے قاطب موكر قربايا "أنْشُدُ اللَّهُ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقَّ فَعَلَ إِلَّا قَامَ "جس فض نے بعى نیکام کیا ہے،اور میراس برحق ہے اوا ہے ش اللہ کی حمد ہے کر کہتا ہوں کدوہ کھڑا ہوجائے، آتا کر یم علیہ الصلوة السلام کی ز پان مبارک سے بیالفاظ من کر ایک ٹابینا صحافی اس حالت می کوڑے ہوئے کدان کا بدن کانی ربا تھااور عرض گذار ہوئے کہ بارسول اللہ میں اس کا تاعل ہوں، سیریری ام ولد تھی اور اس کی میرے ساتھ بہت مجیت اور وفاقت تھی، اس کیلن ہے میرے دوموتیوں جیے خوبصورت بچے بھی تھے الیکن بیآ پ (صلی اللہ علیہ وہلم) کی شان اقدس میں مکتا فی کیا كرتى اورآ ب كوبرا بحلاكها كرتى على ، عن اس كوروكما محرية دكى ، عن الدوم كاتا يريد بازند آتى كل رات اس نے آب کا ذکر کیااورآپ کی شان اقد س ش گتاخی کی تو می نے ایک چمری اٹھائی اوراس کے پیٹ پر د کھ کراس چمری برا بنا بوجھ ڈال دیا پہاں تک کدرپیمرکی "نامینا سحانی بیرسارا واقعہ شا کرخاموش ہو چکے تقے۔معالمہ بہت نازک اورکیس سیدھاسیدھا " دہشت گردی "بلکه "فرجی عدالت" کا تھا۔ ایک فض نے قانون ہاتھ میں لے لیا تھا۔ "ازخود مدمی اورازخود یج " بنتے ہوئے ایک انسان کولل کردیا تھا" حکومت کی رٹ " چیلنج ہو چکی تھی ۔ حکومت بھی فوجی آمریا نام ونہاد جمہوریت ...وغیرہ وفيره كي نهيں،خودسركار دوعالم صلى الله عليه وسلم كي تقى ___ بحض فه بي جذيات كى بناء برايك انسان كونس كيا جاچكا تھا۔ عدالت ش کوئی کیس اتھانے بیں کوئی رہٹ درج کرائے ایٹیر۔۔۔۔" تدائی جنونیت" کی روک تھام شاید بہت ضروری تقى ادر" جذباتيت كاللع قع بحى ___ بحروه لب بليجو"ان هو الا وحى يوحى كاسند لي بوع تقد جن كالبان مجی وی ، جن کا خاموش رہتا بھی وی تھا ، جن سے لکے ہوئے الفاظ قیامت تک کے لئے قالون بن جاتے تھے ، جن کا عصہ بھی براق اور جن کا رقم بھی براق تھا، جو جان او چھ کر باطل کہ پھیں کئے تھے اور فطا پر ان کا رب ان کو باقی رہے تھیں ویتا قىلىرىپ كان بمەتن گۇش تقىفشاەش ايك آ داز گۇنى دونى آ داز جوصدا چى تىمىيە بىيالانشىقىدۇ ااڭ خىقھا خىذر" سنو ۔۔۔ گواہ ہوجا ک۔۔ اس اوشر کی کاخون رائے گال ہے۔ (اس کا کوئی قصاص نہیں) (سفن أسائى الوداؤد، كماب الحدود باب الحكم فيمن منب النبئ والسلم مرحى)

قانون كو باتحد لينا؟ ﴾ جارب بالعومايية بن باياجاتاب كركمي بعي جرم يرمزادية كاافتيار صرف ادر صرف حومت ك باتهديس باورهوام الناس ال معالم ش بالكل على بالقل على بالقتيارين، به بات اكثر معاملات يسمح مون ك یاد جود کن کل الوجود درست جیس، بہت سے معاملات ایسے بھی ہیں جہاں اللہ ،اس کے بیارے رسول معلی اللہ علید والم اور اسلامی قانون نے عام شریوں کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کا اختیار دیا ہے۔ اس کی چند مثالیں ملاحقہ ہوں۔ الله معرت ابوبريره وضي الله عند عدوايت ب كرسركار دوعالم صلى الله عليه وللم قرق بالا تعن اطلّع في قاد قوم بغير ولأبهام فَفَقَتُوا عَيْمَة فَقَدْ هَدَرَتْ عَيْمَة "جم هض ني كي قوم حركر عن جما ثااورانبون في اس كي آ كه يعوز وي تو اس كي آكيون الع باس كاكوئي قصاص فين _ (رداه ابوداؤود مندسي يهال غيرت شي آكر كى كى آكله يحوادية والے كے لئے محافى كا اعلان ب جبكاس كى اشارة كلى كوئى جكى سى قدمت اليس كالى-الله رسول الشملى الشعابية وللم فر عمر اليا" مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِينَة وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِينَة وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ مَنْ قُتِلَ دُونَ دِيْدِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَ مَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُو شَهِيلًا جُرض اينال كاحفاهت كرتا بوامارا جائ وهشيدب، جو تض اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو تض اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو فض ائے گروالوں کی حفاظت کرتا ہوا ماراجائے وہ شہید ہے۔ (بخاری ، جامع الصغیر) بینی اینے مال، جان، عزت اور دین کی خاطراز ٹو دہتھیا را ٹھا کر کسی سے لڑئے کے جائز نا جائز ہوئے کی بحث کے بجائے اے لاتے لاتے مرجانے کی ترخیب اور اس پرشہادت کی عظیم خوش خبری سٹائی جادی ہے۔ یمی بات اس سے بھی واضح الفاظش اس مديث ش ب 🖈 حضرت ابو ہر یرہ رضی اللہ عشہ روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور اس نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیایا رسول الله الركوني فض جحد يرامال چينا وإبات آب كيافرماتي جي؟ "الله تعالى كے بيار يحبوب حاكم كا كنات صلى الشعليدوللم في فرمايا" فلا تعطيه " احدو إس فرع كيا" أحروه محد الاساقة؟ "فرماياك" تم بحي اس ے لاؤائاں نے کہا' اگروہ چھے تل کردے آوج ' فرمایا کہ'' تو شہید ہے''عرض کیا کہ''اگر میں اسے تل کردوں آوج'' فرمایا ك" دوجهم من جائك" (محمملم) ينى الرفض كو اتحد ير باتحدد هركر بيشدر بين كريوان وثن سي عن مال كى خاطراز ني كر خيب دى جارى ب

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنار فيل عالم، بهاو أو و بنا ب خرى من عادى الأخرى الماريل 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ اوراس لڑائی میں مارے جانے پرشہادت کی نوید سنائی جاری ہے۔ (جب بھٹ مال کی خاطر ہتھیا را ففانے ، لڑنے اور مرنے مارنے کی اجازت ہے تو جان جہاں سرویسرورال مجدع فی سلی اللہ علیدة آلدوسلم کی ناموس. کیا مال ہے بھی حجی مگر ری چیز ب؟؟؟ جب اسبية كمريس جما تكفيه والي كل آكمه مجوز وسية يركوني مناه ليس تو رحت دوعالم سلى الله عليه والم كاعزت كىكا ادارى ورتول بتنى يمى وقعت فيل ؟؟ عبرت إعبرت] تو بين رسالت كي صورت بين قانون باتو بين ليزا ﴾ جب اپنے مال، جان، عزت كي هاظت بين قانون كو ہاتھ ميں لے کراؤمرنا ، دوسرے کو مار ڈالنا یا خو دمرجانا جائز ہے اورکوئی کی کے گھر جس جھا کے تو مالک مکان کا غیرت بٹس آ کراس کی آ کھ پھوڑ دینے برکوئی گناہ فیس ہے تو بھلا رسول اللہ سلی اللہ علیہ وکلم کی ناموں کے شخط اور آپ کی عزت کے انتقام میں بےتاب ہوکراؤ مرنا، ہدبخت شاتم کے نجس و بود کا قصر فتم کر دینایا خوداس جنون میں مرجانا کیوں افضل ترین عمادت اوراللہ اوراللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقریب کا ڈریوٹیس ہے؟ اس راستے میں جان کھودینا کیوں شہادت نہیں ہے؟ سلام! اے ناموں رسول کر بیم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم پرا چی جان قربان کرنے والے شہید و ن تم پر ادا کھوں سلام۔ احادیث وفقد بی اس فتم کی بہت میں مثالیں ال علی ہیں، مجھنے اور مائے والے کے لئے اتا ای کانی ہیں، ضدی اور بٹ وهرم برقر آن کی آیات کا بھی کوئی اثر نتیس ،اللہ جل شاندہ اٹنے کی تو فیش عطار فریائے۔ سرور دوعالم صلی الله علیه و کلم کی ناموں وعزت کا مسئلہ اس قدر حساس ہے کدرسول الله علیہ و کلم کے ظاہری زیانے ے آج تک بھی سلمانوں نے اس میں کی دامند وزی ہے کام نیں لیا، جب بھی کی گتاخ نے اپنی بدینتی ہے ناموں محدع فی ملی الله علیه والدوسلم بر ذرایهی داغ فکانے کی کوشش کی ہے، اکثر و پیشتر سی نیسی غیرت مندمسلمان نے سی تا او فی كاردائي كا انظار كے بغیر فی الفوراہے جنم كارات دکھاديا ہے، اليے ملعونين كوجا ہے دوكت بن اشرف اورابورافع كي طرح معامد ہوں یا ابن خلل کی طرح حربی،خودرسول الله صلی الله عليه وسلم نے بھی کسی عدالتی کاروائی اور کواہوں کے اپنیراسیتے جاثاروں کے در مے تھا نے لکوایا ہے اورامت اسلم کا ہرزیانے کا تعال بھی بھی جاتا رہاہے، سیامت ہریات رمبراور ستجمونة كرسكتى بياليمن ناموس جمدع في سلى الله عليه وآلبه وللم يرندكيا باورند كرسكتى ب-تاريخ اسلام ثاس آب كوشايد اليا ایک واقد بھی ندیلے کہ کی مسلمان نے طیش شی آ کراز فور کی چور کا ہاتھ کاٹ کراس پر حدجاری کر دی ہویا زنا کے واقعے پر عدائتی کاروائی کے بغیر کی کوکڑے یا رجم کی سزا دے دی ہو یا شراب یضے برکسی پر حد جاری کردی ہو۔۔۔ کیان قومین ر مالت کے مسلد شن رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم کے ظاہری زیانے ہے اب تک ایسے واقعات کی سینتکڑ و ل فین تو

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابت منفع عالم، بهاد ليوريخاب ١٥ مند عداد كما التريح الماريل 2016 و﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ بييون مثاليس بإنطف پايش كى جاسكتى جين-اس تحريك بعد لبرل فتم كوكول كى طرف سے چھا دكال جوام كى دىن ش دالے جاتے يون ان كى جوابات ا الكال ﴾ اگر كستاخ رسول كوازخود قتل كرنے كا فتوى دے ديا جائے تو پھرتو كوئى بھى فض كى كوبھى قتل كر كے اسے كستاخ رسول قراردے دے گاور یول لوگ اس فتوے کی آشی محل وغارت کا بازارگرم کردیں گے۔ جواب کا تو بین رسالت کی بنیاد بر کسی کوفل کردین والے سے متحقول کی تو بین کا شوت طلب کیا جائے گا اگروہ شوت پیش كرفي عن كامياب موكيا تواس باعزت برى كرديا جائ كا اوراكر وهيوت فرايم ندكر سكا تو دنياش استضاصاً قل كيا جائے گالیکن اگروہ اپنی ہاے میں جا ہے اور اس نے تھن شک وشیری بنیاد برٹیس بلک قطعی بیٹین کی بنیاد پر بیاقدم اٹھایا ہے تو و وعندالله شهیدی ہوگا۔ جیسے غازی ملک متناز حسین قاوری شهید نے سلمان تا تیرکو واصل جہنم کرنے سے قبل کھل تعلیٰ کی جب اس نے اپنی زبان سے قوبین رسالت کے قانون کو کا لاقانون بلکہ فضار تک کہددیا تب قازی صاحب نے اس کے فجس وجود سے زشن کو یاک کیا۔ ا شکال که اگراتو بین رسالت برازخود قل کرنے والے ہے تو بین کا ثبوت طلب کرنا ضروری ہے تو ٹی کریم صلی اللہ علیہ وآلیہ وسلم نے اس محالی ہے گواہ کول طلب نیس کے؟ جراب ﴾ آتا كريم صلى الشعلية وملم كويذ رييه وحى اس ك صداقت كاعلم مو چكاتها البذا كوان قائم كرنے كى ضرورت ندقى _ سوال که رسول الله صلی الله علیه وسلم کی عمتا فی تو سوجب حق بے لیکن کسی قانون کی عمتا فی تو سوجب حق شین _سلمان تا شرية كالون كوكالا كهانال ؟؟؟ جواب كي سلمان تا شيركا ناموس رسالت كة انون كوكالا قانون كهناء كستاخ رسول كونلي الإطلان تتحفظ قرابهم كرينا اوريوري قوم کے سامنے بیاعلان کرنا کہ اگرعدالت نے اس مجرمہ ملحونہ کوسزا دیجی دی تو میں اسے صدر سے معافی ولاؤں گا ، اس کا مطلب کہ مخض صرف گتاخ نہیں بلکہ ملک کے سادے گتاخوں کا باب اوریشت بناہ ہے، پیلنونین کے اس ٹو لے کا سر پرست اور ددگار ہے ، جب تک اس طف کا قصہ یا کے بین کیا جا تا تب تک کی بھی گشتاخ رسول کو کسی حم کی سز المناممکن نہیں ۔۔۔ تعجب کی بات ہے کدا گرموام ع قتل اور دہشت گردی کے معالم میں صرف قاتل نہیں بلکداس کو تھ کا ندو مال مد فراہم کرنے والوں کو بھی باد آر دو بے دور کئے تھے: دار پر اٹکا یا جا سکتا ہے تو گئتا خان رسول کے اس تھے میوات کا رو مددگار کو شرى سزادىية بركياا شكال واعتراض ٢٠٠٠

ا یک بدنهم کا ؤ حکوسلہ کی حضرت حسان بن کا بت رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنها پر تہمت لگا کر (نعوذ باللہ) مستاخي رسول كاار كاب كياتها، أنيس مزا كيون نيس دي كي؟ جواب که بدعقلی و بے وقوفی سے اللہ ہی نجات و ہے، قذف اور گستاخی میں فرق ہے، بعض مطلع صحابہ کرام منافقین کے پردینگنڈے کے زیراڑ آ کرفلاقتی کی بناہ پرام الموشن رضی اللہ عنها پر تبہت ش شریک ہو گئے تھے جس بران برصد لذف جاری کی گئی تھی، گنتا ٹی کرتے تو گنتا ٹی کی سزادی جاتی، اور پی گھ ظار ہے کہ اگر ملعون شیطان تا شیرکولا ہور کے بال روة برقيعي ا تاركراي كوژب على كن مزاوب دى جاتى تب بحي ممتاز قادري والا واقعه برگز رونمانه بوتا بمكروه كطيعام یا گل تیل کی طرح ڈکرا تارہا اور قانون بھٹ ٹی کر دھت مویارہا یہاں تک کہ ایک مردی اید نے اس کا ای طرح فیصلہ کیا ہیسے اس امت عجابدین بیشدر تے آئے ہیں۔ نوٹ کہ ام الموشین رضی اللہ عنہا کی برأت میں آیات نازل ہوجائے کے ابعداب اگر کو فی مخص ان پرتہت لگا تا ہے واسے لَذُف كَ مَيْنِ بِلَكَةِ رَآن كِ الكارك بناه برارة اد كامزادي جائے گی۔ (تنصیل کے لیے عفرے مفراعظم یا کتان فیض لمت محدث بهاوليوري نورالله مرقده كي تعنيف" شرح حديث الك" كاسطاله كري) نکتہ که اگر کوئی معاہدیا ذی کافرسر کاروہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں عمتا فی کرے تو بعض اہل علم اس طرف محتے ہیں کہ چنکہ بید پہلے سے کافر ہے اوراس کے کفر کے باوجودا سے امان دی گئی ہے تو بیدان تو بین رسالت کی بناء پر شیم نہیں کی جائے گی لیمن محابر کرام، تابعین، جمهور فقها ه اور احتاف کے مفتی برقول کے مطابق تو مین رسالت کی جسارت سے ڈمی کا فرمها ورمعا بدكاع يدفع بوجاتا باوروه كعب بن اشرف اورابورا فع كي طرح قل كاستخق بوجاتا ب. ياور ب كريه عمولي سا اور تا قابل التفات اختلاف بھی صرف وی اور معاہد کے بارے بی ہے، اگر کوئی مسلمان تو بین رسالت کا مرتکب ہو تو بقول علا مرخطانی بالا تفاق وه مرتد موجاتا ہے اوراس سے تق کے بارے بیس کی کا کوئی اختلاف نبیس۔ رسول اللہ علی اللہ عليد وسلم كے چند جا فارسحابہ جب كتاح رسول سلام اين الي الحقيق كو واصل جنم كر كے سركار دوعالم صلى الله عليه وسلم ك ورياد مبارك بين فائز وكامران موكر ينيخ واس وقت في كريم صلى الله عليه وكلم منير برخطيه ورشاه فربارب تصان فازى جانبازوں برنظر يزت بى مركاردوعالم ملى الله عليه وللم نے ارشاد فربايا" أَهَلَ حَتِ الْمُوجُوَّةُ " بي جرے كامياب موضح جكر فزوو در كم موقع يرة قاكر يم على الله عليه وسلم في جب ايك مثى ريدة الحاكر كفار كى طرف يحتكى قرير مايا" هساهت

جبسر دوورت مربی و ۱۵ سام است و سیده می جب یک فاریحه ما مراهد ما مرب و بیران می است. الوجوه "به چرب به ادام کنه" المروشه کار استروما زنگر مانز استان قادری شوید کم مرارک چرب اور محل حش رسول کا بناه پران کی زیارت کے لئے

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بناستِ على عالم، بهاد ليورينا ب ١٤ تعد اول التريس العالم في ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ آئے ہوئے خوش نعیب جرول کود کیکر "الْفَلَحَتِ الْوَجُوة كانظاره سائة "كيا۔ اور "شاهت الوجوه ؟ بيكون سے چېرے بيں؟ ايک چېروټو دبی جواس مرد کابد کے باقعول عبرت ناک انجام کو پینچا تفاادر باتی بهت سرار مے نموس چېرے، پکھ پیٹوں والے، پکوراڑ جیوں والے، جوایک ملتون کی حمایت اور ایک مردیابد کے تسخو واستہزاء کی خاطرایینے پلید للم اورا بنی بدبودارز بانوں سے ہرطرف نجاست پھیلارے ہیں۔ آه!!!حضرت قبله سيدسجاد سعيد كأظمى جعرات 14 جادى الآخر 1437 جرى 24 مار 2016 و 10 چيت 2072 ب كوفقير ماكيتن شريف ك طاقه مود س حضور فیض لمت کے ظیفہ جھاز تھید دشید حضرت مولا ناملی محداد کی علیہ الرحمہ کے عزیں مبادک کی تقریبات سے فرا فحت کے بعد بهاولپورآئے کو تیارتھا کر قم ناک فبرطی کرحضور فرالی زبال امام البسنت علامہ سیدا حرسعید کاظمی (محدث ماتاتی)وقدة الله عليہ کے شرُاد عصرت علامة للسيد كالمعيد كالمي عليه الرحريس واح مفادقت دع مح "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ وَاجعُونَ" نماز جنازہ 5 بیجے شام شاہی عیدگاہ ملتان شریف میں تھا ہم قافلہ کی صورت رواند ہوئے وہاں خلق خدا کا جمع غیرتھا۔ بہت براجنازه قعام آنکوانکل رقعی مرفعی فم زده تھا۔ کیوکد معفرت جادمیاں بہت شیق ادر جردل عزیز فخصیت تھان کے اوساف میں سادگی کی صفت نمایاں بھی خود ثما کی اور پیزائی تو بھی ان کے قریب ٹیس بھٹی تھی برامیر وخریب سے ان کا ملناس اندازے تھا کہ برطن بیجتا کرد بھے نے دویا رکرتے ہیں۔ میرے قبلہ والدگرائی حضوفیض ملت مضراعظم یا کتان اوراللہ مرقد ہ سے بہت زیادہ میت فرمائے تھے۔ 1997ء میں بھاد لیور کے کچھ احباب نے حارے خلاف ایک محاذ کھڑا کردیا کالفین لڑ پہلے ہی جَرِي وقاللت كررب من جب ابنول نے أثين موقد ديا تو حالات خاصے تقين ہوئے ايے كڑے وقت ش جہاں كابد لمت علامه عبدالستارخان نیازی رحمدالله علیه ارت الاول شریف کے جش عیدمیا؛ دالنی کے جلوی میں میرے حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کے کندھے سے کندھا طائے بہاد کیور ش کھڑے ہوئے وہاں حضرت جگر کوشہ فوالی زماں قبلہ سجاد سعید کاظمی مثمان ہے علے بہاولپورسرانی مجد میں عدد البارک کے تنظیم اجاع میں افکار کرفر مایا کداے میرے حضور والد گرامی فرانی زمال کے مرید والبشت کا در در کھنے والے سنیوں! جارا مقابلہ علامہ اولی صاحب کے ساتھ قبیں ہے۔ جارا مخالف گستاخ رسول ہے ہم نے صحابہ واہل ہیت کرام اوراولیا منظام کے بےاد ہوں کا مقالیہ کر ناہےان کے اس پراٹر خطاب سے فضاء کافی ساز کا رہوئی ۔ان کے دصال سے اہلسنّے کا نا قابل تل تقصان ہوااس فم کی گھڑی ہی ہم سب کے لیے مبری بہتر ہے۔ آج سرانی مہر بہاد لپور تعدہ المبارك كا بيائ عيم ان كاليسال أو اب كے لئے فاتحد فوائى ہوكى اوران كے رفح ورجات كے لئے وعاكى كى۔

(فم زده الدنياش احداد كي)

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مابترقش عالم، بهاوليوريقاب ين وي وي الانتفاق على الماري الماري وي الماري و قانون تومین رسالت ادرغازی متازحسین قادری کی شهادت تک از: مدينة كابعكاري الفقير القادري محمد فياض احمداولسي رضوي ﴿ كُتَا نِدَآسِيهِ (عاصيه) ملحونه بدكر دار اوراس كي كتا في كي كها في ﴾ غازی اسلام جراً ت و بهادری ملک متناز حسین قادری کی سیج دیجے سے شہادت سے ایک طرف و نیا مجرے کروڑوں اہل الیان کے قلوب زخی زخی ہیں۔ یا کستان کی فضا واب تک سوگوار ہے۔ دوسری جانب یمود و ہنود کے چیچھ تو بین رسالت کے قانون میں ترمیم کرنے کی بات کر کے سلمان تا شیرکی طرح اپنی ونیا وآخرت برباد کرنے کے دربے ہیں ایعن نام د نہاد ہرل قتم کے منہ بھٹ اب مجلی ہے کہتے ہوئے نہیں شریاتے کہ آسید طعونہ نے کوئی محتا خی نہیں خواہ تواہ اس کو اعشو بنا بور باہے آئی تھا تی جاتے ہیں کہ آسے (عاصر لموند) کون ہے؟؟اس نے کیا بکواس کی؟؟؟۔ " سيدوه برلصيب بلنوندييسا ئي عورت ہے جس نے 14 جون 2009 ه بروز الوارش ن رسالت مآ ب صلى الله عليه و آله وسلم مل كتافى كى___ جى كى كمل داستان (ند چاہ موئ) آپ كى سائے چيش كى جارى ہے تاكر يزھے ك بعد قارئين كواس واقعه كا كلس آگاي حاصل موجائه آسیدنا ی عیسانی عورت نکاندصاحب کے نواحی گاؤں اٹا نوالی چکے نبر 3 گب تھاند صدر نکاندصاحب کی رہائٹی ہے۔ اس کی بدکرواری یورے علاقہ میں مشہور ہے (اب بھی جا کراس کی تصدیق کی جا کتی ہے)۔ پد ملعوشہ اور پدر آزادی کی : ولدا دہ ہے۔ سرعام قاتل احتراض گفتگو کرنا اس کا وطیرہ تھا۔ اس کی بیزی بہن کی شادی اس کے نام نہا دخاوند عاشق کے ساتھ ہوئی تھی۔جس سے اس کے خاوند کے تین بچے موجود ہیں۔ جب اس کی بیزی بمن کو بیچے کی امیدواری ہوئی اور ز چکی کے دن قریب آئے تو آسیا بی جمن کے کام کاج کرنے اس کے گھر آگئی۔ اپنی جمن کے گھرچند دن رہائش کے دوران اس کے فاوند (جو کہ اب آ سیکا بھی فاوند بی بن چکا ہے) سے ناجا تر تعلقات قائم کر لئے اور حاملہ ہوگئی۔ والدین نے حس چھانے کی غرض سے شادی کرنا جابی آذاس نے اپنی بھن کے خادند عاشق سی کے سواکسی اور سے شادی کروائے سے الکار كرديا بلك بناوت كرك زيروتي عاشق كر كررج كلى اورعاشق ابني يوى كركم موجود مون ك بادجود والني آسيد کے ساتھ بسرکرنے لگا۔ اس بر بیوی نے خت احتجاج کیا تو عاشق نے مار پیٹ کراہے تکرسے لکال دیا۔ اب اصل بیوی، ہے گھر اور سالی گھر والی بن کر زندگی گڑ او نے گلی۔ (ایسی حرکت برجی پینچائی میں کہا جو تا ہے اگ لین آئی تے گھر دی ملک

بن پیٹی اعیمانی ذہب میں ایک بوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کی اجازت جیس ایکن آسید نے الل دیہات

(﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ وَمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ اللهِ اللهِي اللهِ ا اور برادری والوں کے اصرار کے باوجود عاشق کے گھرے جانے ہے اٹکار کردیں۔ آسیداور عاشق کے اس خلاف قد جب اقدام رعیسائی برادری نے بھی خت احتیاج کیااوران کا معاشرتی بائیکاٹ کرنے کی دھمکیاں ویں لیکن دونوں نے کسی بات کی پرواہ نہ کی اور شادی کا سوانگ رجا ڈالا۔ ونیا کے دکھاوا کے لئے ، قدائی روایات کے بریکس عاشق نے آسیدے نام نہاد شادی کرلی اور دولوں بہوں کو اکھنا اپنے گھر آ باد کرلیا جو کہ آج بھی دولوں تھتی بینس عاشق کے گھر آ باد ہیں۔ آسید ۔ قدرے بڑھی تھی (جانل) اور دوش خیال عورت ہے۔ ای روش خیال کی وجہ سے این جی اوز کی آ کھوکا تارا بن کی اور

علاقے میں میسانی فدہب کی تمنیخ کرنے تھی۔ ریہات میں چونکہ تورش کھیتوں میں مزدوری کرتی ہیں، آسیدنے پیاطریقہ بنا ر کھاتھ کہ گورڈوں کے ساتھ حزودری کے بہانے چلی جاتی اورا پیغ ساتھ کا م کرتی جورڈوں کو یا توں ہاتوں میں بیسائی ند ہب

ئىڭلغۇرتى_ ای معمول کے مطابق 2009-6-14 کو گاؤں کی عورتیں اور لیس نامی زمیندا دیے کھیتوں میں قالبہ کے باغ میں قاسہ اُوڑ نے مشکیں، آسیم بھی ان مورتوں میں موجود تھی۔ عورتی عام طور پر دوپیر کا کھانا ساتھ ہیں لے جاتی ہیں۔ جب عورتی ود پہر کا کھانا کھاتے میشیس لو آسد نے افید لی ای ، آسد فی ای وخر ان عبدالتارے گلاس میں پانی بی لیا۔ انہوں نے اس

كجوث گار شي ياني پينے كى بحبائے ايناسان والا برتن هالى كركے اس شي ياني بي ليا۔ اس بات كوآسيد نے اپني تو جين تعجد كردواو ل بجيول كرساته تو تكاركرك في اين التقلوشروع كردى ودران التقلوآسيات في اكرم صلى الله عدوآ لدوسلم اوقرآن مجید کے بارے میں انتہائی تازیا افتا قاستعال کئے۔ جن کا خلاصہ اس طرح ہے۔ : (معاذاللہ) تمہارے نبی موت ہے ایک ماہ قبل مخت بتار پڑے رہے۔ حتی کے تمہارے نبی کے منہ اور کا لول میں (نعوذ

باللہ) كيڑے يز گئے تھے۔تمہارے تي نے بال ودولت كے لا کح ش خدىجے ہے شادى كى اور بال و دولت مؤرنے كے بعدا عرص الله على ويا قرآن الله كاكام يس بك فورت بنال في كاب برانعيا وبالله من ولك و لعنة الله على الكاذبين) بیہ با تھی ، نیہ بی بی ، آسید بی بی دخر ان عبدالستار کے علاوہ یاسمین دخر انڈر کھا ادر کھیت میں موجود دیگر کئی مورتوں نے شیل تو

مسلمان عورتوں كا مشتعل ہونا ايك فطرى عمل تھا۔انہوں نے آسيكوا چامند بندر كھنے اور اسپنے انفاظ واپس لينے كى بابت كيا، آسيد كالكاريج مجمَّز الشروع بوكيا - جمَّز كاشور ت كركيت كاما لك ادرليل ادراس كي يوي جوتر بي ذيره يرموجود يقيه،

جانے کا کہا تو وہ چلگی ۔مسلمان عورتوں نے گا دُن چھن کریہ بات اپنے اپنے گھروں ٹیں کی تو گا دُن ٹیں اشتعال پیدا ہوگیا

موقع برآ گئے۔معالمد منااور آسیدنے ندکورہ عال شدہ الفاظ کا کہنا تسلیم کیا۔ ادر لیس نے اسے اسیخ کھیتوں میں سے مط

ہورے بھی ہو چید گیا تھ اس نے ان الفاظ کا بھالٹیم کیا اور دوان کی میں گا۔ اس پر گافت کی سرح واشتدال بیدا ہوگیا اور والوں آجے گوگی کرنے کے دورے در کے دی گاؤی کے کہورا دیے گاؤی والوں کو جھاڑ کو اس نے 25 م کیا ہے، اس کی مزا موسوی ہے ہے۔ ہوا اور اس اے در گی اعمی اندیز ہے۔ سراس ہے کدارے گاؤی کے دوارد اس کو اسار کرد قابلے کرد واج اسے ساند ہے کہوری والوں نے اس کے طوف کا در گاؤی کر مار کے دوار کا میں اس کے کدارے گاؤی کی دوارد کا در ساند ہیں کار اعداری مقدر دوارٹ کرزاری کی 2010-8-10 کو ایک سرخ مقدر نے 260 کو 190 کے گئیس نے مقدر نے 260 کو 260 کو 250 کو 26

. تعتیش عمدار شد دوگرا کا سیسیم ردی به جس نے ریڈ کر سے طو مدکواس سے گھر ہے گر فار کر لیا اور اس کا ڈاکٹری مدہ نئد کرائے کی استرونا کی کیلن طور مدت ڈاکٹری موائد کر اپنے ہے اٹکا کر دیا ہے طور مدے کوئی برآ میگی مطلوب ند ہونے کی بیٹا میراک

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ابتار قِلْ عالم، بهادليد، طِنِب: 11 تنه عدى الأفريخة إلى ماء 2010 و﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ا اور گاذک سے معزد افراد پر مطفل جؤائيت انھئي ہوئي جس ميں جسائل الگ مجی موجود شے۔ آپر کو باکر مذکورہ گنتگو سے

ذن اے بھم ایرے سے رویرہ ویٹل کر کے جواد عشق شائر کا دورہ نگل والا گیا۔ اس مقدر کی اطلاع جب PPP متحق لوجہ رہنے کا دولی قرائ سرائے سرمقد سرک حرابیت سے کیٹر نگا تھر پر دے پیٹنی آگر بری کام رفاق 1852-1858 مودید 2009-24-40 کی کٹیٹرٹ میر کا دارائیٹرٹ کی کا میں تاکی ایک میٹرٹ فوجہ باری کے بھر کردی۔ اس نے کمل مقدر مطالب کر کے طاحد کی اور ڈیٹٹرٹ کو مودی 2009-26 کو ایک ایک خطاب کے افزائر طلب کیا تھر مگر فرائن کی جانب سے گواہی FIR

خارہ حاض کے نہ آ ہری برحظت مطاق ویتے ہے التار کردیا نہ فیشن سک بیانات سے بخر مکمی کم ہر 3 مروح مودی 29-6-2008 مشعمل درج آبی ۔ بیانات شند سے بورخی ٹھر 3 وی انہو 11 میں آصا کہ مصالہ عظیمی ہے، دیا فروخ کا تھم کیا کہ دادیش کا ہی کا مشکلا فرم سے کیجیش میں فرقہ وہ اس ہما اسے کی طلب کیا جائے اور خر مدیش میں بند ہے۔ اس سے لم قاعد سے کے بیر شفر ان شکل کو دواست کھی جائے مودی 47-2008 -48 وادیش داؤسر ہے 20 اور شکل کیمین سے دورو بیش بودکر دیا مشلم میان در کا دو یا جز کائی ٹھر ہو ہے 7-2009 مشعمل درین شود رہے 28 اورشک

سمیت 27 فرادئے جبکہ طرحہ کی جانب ہے 4 افراد نے چیش ہوکراینے بیانات ریکارڈ کرائے۔ وہاں پرطزمہ آسیہ کے

چین ساده پروتوری او زاینا سس بیان در آداده وایژند کام پروند مرجه (2000-1- کم مکس سس روز تا شده به شده اور کس نے بتایا کدوقو در کے بودی قوار میں حاقی اس احمد کے در پرونیک (۱۹ برای کا در اور اور اور اور اور اور اور نے مضربہ پاکستانی الله طبعہ داکد در کم کی قابل میں سمانت خاند با شمار کرنے کا داخر انسان کے بھاری اور اور کشن

ون اج ذت دے دی گئی تو موری 2009-7-6 کو SP انویسٹی کییشن شیخو پورہ معدعمد منتعلقہ ، ڈسٹر کرٹ جیل شیخو پورہ

﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتار يقل عالم، بهاد ليد، هؤب بند 12 منذ عدائ الأفريمة إلى مار 2016 م ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ بهنجا المؤرسة بير سے شیل کے اندر ملا قائد کر کے دریافت والات کی ادرا فی مرتبط فی نمبر ترج بعرا بقر مرقب الکسا که متعدج بالا

صال ہے کہ دوئی بھر سامت آ سے بی ہی اطعمور پاکسسلی انسٹانیہ والدوائم کی شون بھر اورقر آن پاکسے بھوٹی شان خاند یا بھر کھرنا کا ہدت ہواہے پر حقد مد بھر ایھرنگ تھا ہوائی گئی ہم باغی ٹیٹنی کھمل کرسے کا فرد کو کھرنگ واوٹی ہا خالاصا حب ارسال کردی۔ چیں سے مورف 2008-12 وکا وکھر ایج سامت کا اتحاق مصور نے حاص کا بھرا مقدمہ کی دوئی عمل افزر کو ٹیکی افز اور در کو کھل چاق مقدمہ کس کر کے بھر اور پائٹ کو کھان متعقد وقتم ٹیکن کرادیا۔

چرکە سىرەل کے مطابق 2008-14 کو چالان معالت بى ئىچھادر ساھ سىزلۇرد با تېل ساھ بايغىلىم سۇر. ئىلادھە ئەپ كىچى پردە بولى 2018-15 دېلەپ گەرۇپە ئاتېل ئايغىلىم شىش ئىچ ئىلا ھەساھ بىپ قىلۇسە بۇردە چەم ھاكەر كىس مقلىدىك باقامدە كاردۇڭ كاتا تەزىك ساستاھكىللارف سەجاپ ئەسلەر ئەلقاندانى ئايدوكىلىن جېرۇلىرى قىراك ھاكەر كاتىك سىلىردۇ چىش بىن كىس كىلىدىك بىرىدىلەر ئىرىدىم ئىلارى تارىكى بىل ئالدىرىكىلىن خال يۇر قىراك ھىلى چىلى مەدەر يا ئىلىرىك بىرىدىك سىرىدىم ئىلىرىك بىردارىكى ئالىرىكىلىن كالىرىكىلىن خال يۇر

معوزی شاحب کی چھٹی کی دیرے نئی ماہ تک گواہان کے بیانا متدر بکارڈ ندیو سکے باللخ 2010-6-1 کو اہان استفافہ کاری تجرمانی مالیہ کی بی ماصر کی بی جمیر افعال نے 2010-6-15 کوٹیر رضوان S کے 2010-7-6 محرار شد

شب النجار (تفقیقی المر) ادر بهرهی این نفاد کی 20 او شوش کیشن شنخ و پادر (تفقیق المر) ساع 10-2010 کا کافید ادر شدن (جمس سے فالسر کے بائی علی وقد مدم اتقابات نے بطور گواہ صلاحت بھی جنگ موکر اینا این جائیں تاہیں میں کر 20-10-2010 کالا مدم کا جائے اور اگر کا فائد کا مدمد نریجا صدر بایدا کان دوران وائد سد نے بھٹی کورٹ اور وائی کورٹ مثلی ورفواست برے عامل شدہ جائی کیس جھانتھور ہو تک ساحت کھی ہونے پر فزر ساکا ماکارہ این و جو کافر موجود

العرب 11-2010 کو چار میده فرد با قبال ما حب ایر شش میشن نظ خاند صاحب نے فزر کورا نے موت اورا کیا ادکا در ب چرد روش مناوی مفروس که وکل رائع اصل ایران و ایران کی کری احد بوت احزال کیا کر جائیا ہی اور استان کی کرد ا اقبال صاحب نے میرٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ مقدر سکا ماہت کے دوران انجھائی کھی مسید تھاؤٹی آ یا سازم ساسر سیسک رفائی بھی شہادت کودر ہونے کی عاد می مشکل سے شہادت عدالت بھی چٹی تھی کی ہے میکل موصوف کا بدیان مودید

ہیں ہورے طور دوسے میں ماہو ہو ہیں سے جہدات مدرسے میں میں اس کا مراس و حوص او ہیں ہوں۔ 2010-11-2011 کی وغیرارات بھی شارع ہوا بھی میں ریکارڈ جس ش مدگی، گواہاں، مؤسداور پالیس سے مفصل اینا نات لگے ہوئے میں اور مفصل عدالتی فیصلہ جس میں پورے مقد سکا خلاصداور حالات و واقعات بیان کرنے کے بعد

سزائے موت سانی کی ہے، مقدمہ کی مل کاروائی عدالت کے دیکارڈ روم سے دیکھی جاسکتی ہے۔

(﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ ا گلے دن معمول کےمطابق پینجراخبارات میں شاکع ہوئی تو بکاؤ، ل حرام خورمیڈیا شی شور پریا ہوگی جو کہ آج تک جاری ب- گورز بخاب سلمان تا شحراس سلسلدهی بهت مح وتاب کمار باین ۱۱-2010 و کوکورز بخاب سلمان تا شجرت ا ٹی بیٹیوں اور بیوی کوساتھ لے کر ٹیل کے ائر ولڑ سے ملاقات کی۔اے اپنے ساتھ بھی کریر نیس کا نفرنس کی۔ پولیس اورند لیدکی ٹی ماہ کی انگوائزی اور تعقیقات پر بیٹے بھائے تھم پھیر کر الز سکو بے گناہ آمر اردے دیا اوراے جلدی بری کردیے ب نے کی او ید سنا کراورا کی درخواست پر دستنظ کروا کر بٹل دیا۔ اس وقت میڈیا پر بینجر بھی نشر ہوئی کے افز حد کوشنی ایوروشیل ے کہیں تامعلوم مقام پرختا کردیا گیا ہے۔ سلمان تا شير كالل مع متاز حسين قادرى شهادت معامله كياب؟ جيد كرديورث عن بتايا جاچكا ہے كه گورز و نجاب سلمان تا شرف ايك گستا حدك تمايت كى جس كو ياكستانى عدالت تو مين رمالت کے جرم میں سزائے موت دے چکی تھی اورگورزسلمان تا ثیرنے اس بجر مدکوساتھ بھاکر پرلی کانفرنس کی جوکہ یا کتان کے آئین کے ساتھ فداق تھا کیونکہ سلمان تا ٹیمر نے ایک ایسی مجرمہ کی تھایت کی تھی جوایٹا جرم قبول کرچکی تھی اور . عدالت اے مزا دے چکی تھی سلمان تا ٹیم (گورز پنجاب)نے میڈیا کے سامنے اُس مجرمہ کی حمایت کی اور تحفظ ناموی رسالت كى قانون C -295 كوكالا قانون كها_ . تعزیزات یا کتان کا بیدوه قانون ہے جس کے تحت یارگاہ رسالت مآ ب سلی اللہ علیہ وآ کہ وسلم میں گتا فی کے مرتکب افراد کو سرادى جاتى ب 295-C كاخلاصدىيبك پیغیبراسلام کے خلاف تفخیک آمیز جیلےاستعمال کرنا،خوا والفاظ میں بخواہ بول کر ،خوا تحریری بخواہ ظاہری شبہات رہیں کھیں پ الح بارے ش فیرائیا تدار اندیرا وراست یا بالواسط اشیشت و یناجس سے ان کے بارے ش برا، خود خوش یا سخت تاثر پیدا ہو، یان کونتصان دینے والا تاثر ہو یاان کے مقدر نام کے پارے میں فٹکوک وثبہات وتفخیک بیدا کرنا ان سب کی سرا عمرقید یاموت اور ساتھ ش جرماند بھی ہوگا۔ صى فى حاد يمرايخ 25 نومر 2010 كردونامد جنگ كى كالم ص لكما كرة سيد في في كاتفتى زكاندصاحب كيادا في علقے اٹانوالی نے ہے۔ یا کی بچیل کی 45 سالہ ہاں آ سیہ لی بی کومقا می پیشن عدالت سے تو بین رسالت کے الزام میں موت کی سزاستانی جا چکل ہے۔ آ سیہ لی بی پر افزام ہے کہ اس نے گزشتہ سال کی افراد کی موجود گی پی آو چین رسالت کی جس کے بعدا ہے پولیس کے حوالے کیا گیا۔ پولیس نے تعزیرات یا کتان کی دفعہ 295 س کے تحت اس کے خلاف مقدمہ

ورج کیا۔اس مقدے کی تفییش ایس لی انویسٹی کیفن شخو بورہ محداثین شاہ بخاری نے کی اوران کا کہناہے کہ دوران تفییش آسيد لي في في منتحى يراوري كے اہم افراد كي موجود كي هي اعتراف جرم كيا۔ حامد ممرنے اسپنے اُس کالم بی الکھا کہ کچھ دانوں بعد گور تر پہنچاب سلمان تا ٹیریٹینی بورہ جیل گئی گئے ۔ انہوں نے بھی آسید لی لی کو بے گناہ قراروید اور کہا کہ وہ آسید لی لی کوصدر آصف علی زرداری سے معافی داوادیں کے سلمان تا میرنے بھی 295 ى يرتقىدى جس كے بعدة سد لي لي بس مقرض جل كل اور 295 ى ير بحث شروع بو جل ہے۔ يد بحث آسد لي في کوحز پر متمازع بعاری ہے کیونکہ بیتا تر تھو ہے بکڑر ہاہے کہ آ سید لی لی کے نام پر ایک ایسے قانون کو بدلنے کی کوشش کی جا ری ہے جس رمسلمانوں کے تمام کا تب گرکا اقال ہے۔ یوب بین کے کی طرف ہے آسد لی لی کے دہائی کے مطالبے ے جد کی پاکستانی علاء اس معاسلے کا عافیہ صدیقی کے معاسلے کے ساتھ تقالی جائزہ لے رہے ہیں اور برموال افحار ہے ہیں کہ جن عناصر کو آسر لی لی سے ساتھ ما انصافی تظر آ رہی ہے وہ عافیر صدیقی کے معاسم عن خاصو کی کون رہے ہیں؟ سلمان تا شیرنے آ سے ٹی ٹی کا ساتھ کیوں دیا؟؟ پنجاب کے جیلوں میں قیدخوا تین میں ہے اُسے آ سے ٹی ٹی کا خیاں ہی ۔ کیوں آیا؟ اورسلمان تا ثیر نے آ سیدهونہ کوچیزانے کے لئے گورز و خاب کے اپنے عہدے کی تمام معروفیات کوچیوڑ كرمجر مة معونه كو تيمزانے تى كى كيوں ٹھانى اس كاجواب آپ كوايك سحافى كے اس بيرا گراف سے ل جائے گا۔ تا تون میں کوئی خامی نہیں ہے البنۃ قانون کے غلط استعمال کو روکتے کی ضرورت ہے۔ تو بین رسالت کا جمعوثا الزام لگائے والے کیلئے بھی بخت مزا قانون میں موجود ہے۔ بن افراد نے مامنی میں جھوٹے الزامات لگائے اگران کے فلاف کارروائی كى جاتى تو295 ى كا قلداستعال ندموتا _ أكر شهباز بعنى اورسلمان تا شيرا في وانست شى آسيد في في كويد كن و محصة بين تو

کیکٹران پرافزام نو مت دوہونگا، دوہرارات برقال اردافزام سکوحت سے شکاسک ادام رفی بدر متوں کی قیادت اور جید معا داراموار میں سے کرایک مشرک رکھتے ہی کسٹی تاکیل میں کہ اور اس کشوار کو باقائیا روز بابا تاکہ آجہ ہی لیا ہے۔ جاہرے ہوسے کی صورت بھی صدرات صفیاتی زوداری سے اس کی مزاحوات کر کے ماضار آئی کی موقات میں کھی۔ 185 کی کوار نا اکھر بڑنا ہے کر شہار بڑھی اور مشمارین تا کھیے ہے تھے کہ کی ہاس میں اصل متصدا ہے کی ان کی ماک کا کہ کا کہ کار ان اکھر

ان کے پاس دومنامب داستے موجود تھے۔ اول بید کہ دہ کی ایٹھے دکیل کا انتظام کرتے اور آسید بی بی کے خلاف سزا کو پاکستان کے بار دیا ہے۔ مانٹی میں ایک کی مثالی موجود تیں کہ پائیکورٹ نے آئی تین رسالت سے حزبان کو با کردیے

آ تا ہے۔ واضح رے کہ 295 ک کے تحت او تین رمالت کی مزاموت پر شعرف پر بلج ک دو بوروی والی شیخ اورا لی صدیث کے جیو

فتہ اور عام کا انڈ تی ہے بلکہ بید قانون یا کتان کی یارلینٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور شدہ ہے۔ 2 جون 1992 موکو ن کت ان کی آقو می اسمبلی سے بیٹر اردا د منظور ہو کی کہ تو جین رسالت کی سز اسموت ہونی چاہیے۔ اس سے کل وفاتی شرمی عداست حکومت کو تھ دے چکی تھی کہ تو ہیں رسالت کی سزا عمرقید کی بجائے موت مقرر کی جائے۔ تو می اسمبلی بھی اس معالمے پر مجریور بحث ہوئی جس کے بعد 295 می کی منظوری ہوئی۔ (تفصیل گذشتہ ثارہ ' فیض عالم' میں ہے) و نیاد کھیروی ہے تو بین رسالت کے اداکاب سے فساد پھیلتا ہے، تو بین رسالت کے قانون بھی عملدر آ مدے فساد کے تمام رائے سدود کے جاسکتے ہیں۔اگر کو گی اس قالون کو بدلنے کی کوشش کرے گا تو وہ پاکستان میں فساد پھیلانے کا ہا ہے۔ ا کے بات یاد کھیں ہیشداور ہروور حکومت میں بیات لازم ولزوم ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآبرو کلم کی شان میں منتاخی کرنے دالے کے پارے میں بیٹیل دیکھا جائے گا کہ دومرد ہے یا عورت دہ کا فریبے یا مسلمان اس کے چھوٹے چھوٹے ہیے ہیں یا دوخود کسی کا بچہ ہے گستان ٹر رسول ہر حال میں داجب القتل ہے ادر گستانی رسول کی سزا معاف کرنے کا احتیار کسی انسان کے پاس ٹیس ہے۔ لمیان تا شیر نے اُس گنتا ہی کہ زامعاف کرنے کا مطالبہ بھی کیا اور بحشیت گورٹراس کی ، برطرح ہے مدوکرنے کی یقین دہائی بھی کرائی تھی اگر حکام بالایق قانون اور آئین کا اس طرح ہے خداتی اڑائیں گے اور ا مرائے موت کے بھرموں کے ساتھ تعاون کریں گے تو لا دایٹر آ رڈ رکا نفاذ کس طرح ہوگا اور شان رسالت کے تحفظ کی ف طرینائے محے-295 کے قانون کی کیا دیثیت رہ جائے گ۔ أس ونت عدية كرام نے اپنا قرض اوا كرتے ہوئے سلمان تا تيركور جوع كرنے كاتھم و يا اور فتو كي جارى كيا تو سلمان تا ثير نے کہا کہ میں ایسے فتو وں کو جوتے کی لوک پر رکھتا ہوں آپ کو معلوم ہونا جا ہے کہ و فتوے قر آن وسنت کی روشی میں لکھے مح شقر آن وحديث يرمشمل فآوي كوجوت كي نوك يرر كيفه والامر منتيل أو يجراورك موتاب؟؟ الم 2009-7-10 كو يوجى افعال قادري اورصا جزاوه سيد ماراشرف رضوى كي معيت على الا مورك ورجول علاء في تھا نہ سول لاکن لا ہور پش سلمان تا ٹیمرے گستا خانہ بیان کے خلاف ایلے۔ آئی آ رورج کرنے کی درخواست جمع کرائی تحراس يركوني كاروائي شاوني_ ملک متاز حسین قادری جو سیج عاشق رسول صوم وصلوٰ ہ کے بایند میج العقید ومسلمان اور اُن ولوں سلمان تا ثیر کی سیکور ٹی پر ا مور تھے وہ سلمان تا ثیر کی ان حرکتوں کی دیدے اُس ہے بیزار تھے اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے سمیریم کورٹ ش اپنا بیان ریکارڈ کراتے ہوئے کہا کہ شی سلمان تا ٹیم کی طرف بدحات بھے اس بات کرنے کا موقعہ ط اجمح م بحثیت کی فرق و بنا جمع روست کا دان قان زیاب بسیار این بیشته از متدان ناز میستان با بر 2010 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ل اَنْ تَا بِي اللّهِ مِنْ اللّهِ مَا فَعَلَى مِنْ اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَا يَا يَعْمَلُوا مِن اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَا يَا يَعْمَلُوا مِن اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَا يَعْمَلُوا مِن اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ أَلّهُ

حسین 18 دری صدحب کر بالی کسے اوعا کیم رکی بوالی و بین بچیرمترا خصین 18 دری صاحب دعا کور بید که انجیس خودت نصیب بورسواند تقالی کے نامی کار فراند کار فواران خوادت کے افکار دسیع بچ انتزاز ہے۔ مسلمانوں کے تمام مکا انسیار کیم میں معادم میں 18 دری صاحب کر دیاتی کے لئے مطابع رسی کارکھے دیسے ہیں اور دیکیاں قاسلے درے بیش کو میروی لائی کے زیرائز عمران این کارکوا تھائے کے لئے معمال 5 دری کوم کروا دیسے کا بی تحی

شود سے تھاف متن جا رہے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ مالان محازات اورون شدید کے خلاف جنتا پردیکٹرڈا کیا جارہا ہے آتا ہی اُن کے جاہئے والوں مناصلہ انداز کے اور ایک سے کسٹ اُن کا کا یک چھا تو اُن تھ تھا میں سرائے 250 کی دھا تھا کہ اندار ہے۔ آپ کومناز اوران کی جگر پر کھنے کا فواہ تھند ہے۔ جاتھی رسول معازات والان سے اپنے جھا کا انجام رکھ سے منافرا ہے آپ کومناز اوران کی جگر پر کھنے کا فواہ تھند ہے۔ جاتھی رسول معازات کا موجد کے ساتھ کے مالے میں کا ساتھ کر انداز

کرتے رہے اور آج تک بعض فیوز ایکر زاور تجرید نگار بھی بہودی اللی ہے بھاری لفاقے وصول کر کے عازی ممتاز تا دری

ر پر اسراه دوران با بدید بر رسته ۱۹ در سدید به ساید و اسراه با در ساید از با به سه به در سده مودن میذه این با بده به نام استاده در کی آمد در کرانس بکه در اگر ماید به در کرد مودن کرد از که در که مودر به مشمل کی چهراب انتاک سیاسی بادگای دخته کی آمد در کارش با بدارش که می کارد با در این به دوران اولی بری مرکز می می مودن اولی بری طرح استاده می مودن اولی بری مودن اولی بری استاده می مودن اولی بری طرح استاده می مودن اولی بری طرح استاده می مودن استاد

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ابتار قِسْ عَالَم بهاوليد وفياب من 17 من عدادي الأرك الإسار إلى 2016 ﴿ ﴾ آخرى ملاقات اوراس كي وصيتيس وات کا آخری پیرگز در با تھا، آج کال کوفری عی اس کی آخری دائے تی، جے جے دفت گزدتا جار با تھاد ہے د ہے اس کی خوشى ديدني تقى _ مگر والے آخری ط قات کر چکے تھےاس نے آخری طاقات کی اپنے والدے گلے طااور تحق والر کی طرف رواند بوكميار

شهادت كى طرف روان وكيا. ایک لحدے لیے اس نے جھے مسکراتے ہوئے دیکھا بھری جیرت اپنے عروق پڑتی ۔۔۔ زندگی شمی بہت ہے لوگوں کو پھاٹی گھاٹ لایا خودتو چل کرشایدی کوئی آیا ہوٹائلیس کائپ رہی ہوتی ہیں ۔۔۔خون شکک ہوجا تاہے۔۔۔۔۔حواس مم ہو جاتے ایلموت کا بھیا تک تصوری مجرموں کوحوال باختہ کردیتا ہے گرید سکرار ہاہے میری تمن وسیتیں ہیں؟اس فے جھے مسكراتے ہوئے كيا

ا ہے کا۔ واپس پانا بھائی ہے مستمراتے ہوئے کہا ہی جیت گیاتم بار گئے ...اور نعت رسول کا نذرانہ بیش کرتے ہوئے منزل

أيك توبيركديير كاحتده اسية محلي مي خود و الول كار دومراش بيكالانو پائيس پيون كالكير يرمر پريشام بن جارےگا-. تيسراجب ش چس وقت لييك يارسول الله كانعره بلند كردول اس وقت ليور تنجيخ دينا ـ م نے اس کی تینوں وصیتیں مان لی۔

اس نے پھندہ اپنے گلے ش ڈال ایا تین منٹ گزرے تھے کہ متاز مین عازی کے چیرے پراور کی ایک کرن چکی اور متاز قادری نے تعربی بائیک یا ایک یا رسول الشداور جلاونے لیوسی فی ایم بازک اے ناموی رسالت کے سیاحی تھیں سفرہ وت

ميارك ہو جب اس کی لائر تختہ دارے اتاری گئی تو ایدی سکون اس کے چیرے سے عیاں تھا دانڈ او و کا میاب ہو گیا تھا۔

، بناسا ' فیقی عالم'' براد لیدا تب کا خشکار نشان ہے اس کی تعمل سر برت کر برجس پید برآ پ سک نام در ارآ رہا ہے اس شل اگر تبدیل طلوب بوقر آگا گار ہے۔

﴿ ﴾ المِنام قِيلَ عَالَم ، بِها وليور عَبَّاب ١٤٠ ١٤ يَدْ يَدَاوَى الْأَخْرَى اللَّهُ وَكِينَ اللَّهِ عِلْ 2016 و ﴿ ﴿ يُس فِي إِنَّى كَا يُعْدُه كُول جِوما؟ ﴾ تم نے اس معند کے جوم الما؟ کون؟ کیا جمیں ایک لوے لیے بھی اپنی دوی بجوں کا خیال فیس آیا؟ کیا جمیس اسے بوڑھے ماں باپ کا خیال تیس آیا؟ یس نے اس سے ہو چھاد ومسکراد یااور کہنے لگا حيب شدا كا نظاره كرول شي دل و جان أن ير شارا كرول شي یہ اک جان کیا ہے اگر جول کروڑول حیرے نام پر سب کو وارا کرول میں وم والحل ك تيرے كيت كاكال كد ك ك إيادا كرول على صلى الله عليه وآليه وملم لگائے تے نے اسلام نیس پڑھا؟اس نے جھے ہے کہا تاریخ پڑھو، اسلام پڑھو، ایمان پڑھو ، او چھوا یو بیدہ این جرح ہے أعالي عبيره كيول اسينهاب كول كرديا تعا؟ جاؤيوجهو إفاروق اعظم سي كيول آب في اسينه مامول عاص بن بشام كول کیا تھا؟ جاؤ ہوچھو اِمحمہ بن مسلمہ ہے کعب بن اشرف کا سرتن ہے جدا کیوں کیا تھا؟ جاؤ ہوچھو اِ عبداللہ بن بیتیک سے ابو رافع ببودي كوكيون فقي كيا تفا؟ الوعيده كودنيا معلوم بي ك لقب ب جائق بي؟ الوعيده كواي كارنام يرني كريم صلى الله عبيدة آلدونكم نے اثن الامت كالقب عطاكيا تھاا ہے وال يو چينے والے بن ااور كان كھول كرش اس كى جرات سے بحر يورآ دازنے ميري ساعت كو منجوز ديا كتاخ رسول صلى الله عليه وآلبه علم كوتو كعيد كى ديوار اور غلاف بعي پناه نيس ويتا اين عظل كآخل كير الدواتي؟ جاكد يك ديوار سائع جيواد رغلاف كديكو جوستے سے بهلياس غلاف سے يو جيوادرسُ علم ودائش کے سندریتاتے ہیں، تاریخ کے دبستان بکارتے ہیں، عراب ومنبر صدافگاتے ہیں کداگر بیاساس ندری تو اسلام ختم ہو جائے گادین من جائے اسلمالو التم تم ہوجاء کے، على فدا ہوا ہوں اپنے آقا كرين برادر کروں حیرے نام پر جاں فدا نہ بن ایک جاں وہ جہاں فدا دو جیال سے مجی خیص تی مجرا کروں کیا کروڑوں جیال خیص صاحبزاده محمدر بإض احمداولي مديينه منوره حاضر موية جر کوشته حضور فیض لمت هلا مدحها جزا اه محمد ریاض او کسی تمبر صوبا کی اس کمیشی پینجاب گذشته باوید بیند منوره کی ها خری اور محمر و شریف کی سد دت سے توازے کئے۔ تریش شریعی میں بہت سارے علاء دسشائح کرام سے طاقات رہی۔ ان کے عمراہ صاجزادہ محروكب رياش او كي محرقرة العين او كي مجرا مجرا حدات او يي محى تقد (اداره)

آج اسکے جنازے میں کندھادینے کوترس رہے ہیں؟ بقة جرا يك ساده مسلمان ،معاشر به ش نفرت كي علامت مجها جائے دالا (يوليس دالا) آخر تس طرح محبت كي علامت ،اور الا تحول دلول كاما لك بن حميا؟ و وعلا وجن کے علم کے ج ہے زبانہ منتا ہے وہ آج اسکے جنازے ش کندھادینے کورس رہے ہیں؟ وومشائخ جن كم يدين أكى جعلك كوتر سے تقدوہ فيخ آج خودا سكے ديدار كوتر سال جن! مجب رنگ ہے مصطفی کر میم صلی انتد علیہ وآلد و لم کی بچی غلامی کا جوافع ہے کو جواب ، کمتر کو اعلی اور کمز ورکو طاقتو رینا و تی ہے۔ آج اس (فقیر) کے جنازے میں ہم نے وقت کے ان علما مؤہمی روتے ویکھا جن کے دل بھاڑوں ہے بھی زیادہ معلیوط جنہیں اٹکاعلم کی کے سامنے نہ جھکا سکا وہ آج سر جھکائے اس خازی مشازحسین قادری کے (آخری دیدار) کوڑ سال فیس بک پر پیند کر جھ جیں تا کا دو صرف پوسٹ ہی کرسکتا ہے پر سرز شن راولینٹری ان قدموں کو کھی نہ بھلا سکے گی جو خازی کو کندهاوینهٔ پنچ !...... غیرت ایمانی کی ایندیمی جس فض کومیسر دوگی ده اس فرعون وقت (موجود و حکر انوں) کو بھی سليك نيس كريكا مگریقین میکی ہے کہاس قوم کا (حافظ بہت کمزور) ہے! رات كى بات كى كے بيعادى إي ذات ش جينا اسكامقدرتين بلكدا كل فريد ب. إ غوث اعظم لقب كس كا؟؟؟غوث اعظم كقب صرف جيلا في كا حضور فيين ملت مضراعظم ياكتان ،الحاج الحافظ القارى مفتى الإاله المح تحد فيض احداد يسي رضوي توراملد مرقده كا ناياب رسال " فوث اعظم لقب س كا؟ فوث اعظم لقب صرف جيلاني كا" شاكع بوكيا ب فوايش مند حعزات اس تمبريردابلكريي-گه میسرادیکن 03002624660

عاشق رسول غازى عبدالقيوم شهيد يەشارت 1935ھ عَارَى عبدالقيوم شهيد عَارَى آباد شلع بزاره كرين والے تقع اللَّي روزگار يس كرا جي نظل دو ك تقداور كھوڑا گاڑى چان كرتے تھے 1933 ميں بربخت تحودام آديريا تي ہندنے اسے نبٹ باطن کا اظہار" بسٹري آف اسلام" ا کي کماب لکھ كركياجس بين اس نے تي شبراسلام كى ذات مقدى كے بارے بي تو بين آميز الفاظ استبول كے تقواس حركت ہے مسلمانوں ش بخت غم وضعہ پیدا ہوگیا اس ملزم کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہوا اور اس کوایک سال قیداور جریانے کی سزا دی گئی۔لیکن کرا پی کے جوڈیشنل کھنزنے اس کی عبوری مٹیانت منھور کر کے اس کور ہا کردیا نقورام کا مقدمہ جس روز سندھ ہ کی کورٹ ٹیں دواگٹریز ججوں کے سامنے پیش ہونا تھا اس دن عدالت کے پاہر ہند واورمسلما آوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی جو فیصلہ سے کے انتظار میں تھے خازی صاحب موقع طبتہ ہی کورٹ روم میں داخل ہونے میں کام یہ ب ہو گئے آپ

﴿ ﴾ ابتامه قيعل عالم وبهاوليور ماخاب 🖈 20 🖈 بما وي الآخر

ئے موقع لملتے ہیں ایسیتے نینے میں چھیا ہوئے تجرکو ڈکالا اور مختاب کی طرح جھیٹ کراس ملعون کے جسم میں اتا رویااس خیال ے کہ یہ بدبخت کیمیں زندہ شدہ فاج اے نتازی صاحب نے ایک جربود واراس کی گردن پر کرے اس کی شررگ بھی کاٹ دی اس خبیث کا کام تمام کرنے آپ نے اس کی لاٹن پر تھوک و بااور فریا یا "اس خزیر نے میرے آٹا کر بھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو بین کی تقی اس سے بیل نے اس کو جہتم رسید کر دیا ہے " اس کے بعد آپ نے نہایت اور سکون ہے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے قاش کردیا۔ سیشن کورٹ نے آپ کوہزائے موت کا عظم شایا کہاجا تا ہے کہ بیمزامن کرآپ فوشی اور مسرت ضبافتیں

كر سكے اور آب نے اللہ كا حدوثنا كى مسلمانوں نے جب اس فيصلے كے خلاف الل كرنا جا عى تو آب نے قربا يا آب لوگ جصور بررسالت صلى القدعليد والم من حاضرى كاسعادت سے كول محروم كرتا ما بج ين? 🖈 19 ماری 1935 کو آپ کی سزا بر عمار را بر کیا گیا آپ کی عمر اس وقت 23 سال تھی بیدون لوح تاریخ پر قب

-15% عازى عبدالقيوم شهادت سے بمكنار بوكرامر بوكيا۔ عزیر تفصیل کے لیے حضور فیض ملت محدث بہاد لیوری نو دانشہ مرقدہ کی تصنیف" تیرے دعمن سے کیا دشتہ ہمادا یا رسوں اللہ"

کامطالعہ کریں۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ الماسلين عالم بهاوليد والمعادل الله مند عادل الأرك الماسل على 2016 ﴿ ﴾ افضل البشر بعدالانبياءاميرالمونين سيدناصديق اكبررضي اللّهءنيه ایر الموشین سیدنا ایو کرصد این رضی الله عند کااسم کرای عبدالله بهدر (صحیح این حیان) آپ کی کثیت ابویکر" ہے۔ آپ کے کی القاب ہیں جن ش معروف ومشہور' شیق 'اور' صدیق' 'ب ، آپ کی ولادت ہاسعادت سیدعالمصلی اللہ تعالی علید دالہ وسلم کی ولادت افترس کے دوسال اور چند ماہ بعد مکہ مکرمہ میں آ ہے کے دالد ما جدکا نام عثان بن عامر منی انفرعنہ ہے اور ان کنیت ابد قافہ ہے۔ انہوں نے فقح کمہ کے دوز اسلام قبول کیا ، ان كاوصال خلافت فاروتي ش موا_ (تهذيب الاساء واللغات للووي) آپ کی والدہ ، جدو کا نام "معلی بنت سح" باوران کی کتیت" ام الخیر" بے ایٹرائے اسلام ش بی شرف بداسلام ہو کیں ، جمادي لأخرين 13 جمري شي هه پيدمنوره شي وصال جوا- (الاصاب في تميز الصحاب كآب النساء) ظهور اسلام اورحضور مرورعا لم صلى الله عليه والدوعم كرداس كرم بي آن يا يتي آب كي ياكيزه وات يُت ريتي، شراب لوشی اور دیگر برائیوں ہے محفوظ رہی۔ (تاریخ اخلفاء واسد الغاب) آ ہے کا عمر 16 برس تھی جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآ لہ وسلم کا قرب اور صبت نصیب ہوئی تجول اسلام کے وقت عمر مبارک 38سنال تھی۔ اوں امیرالموشین کے رسول انڈسلی اللہ علیہ وہ آلہ وسلم کے اس دنیا ہے پردہ قرمانے کے بعد صحابہ کرام کے مشورے ہے آپ كوجالشين رسول مقرركيا كيا-آب كي تقرري امت سلم كالبلاا جماع ب فترشكرين زكوة كاخيف فتخب ہونے كے بعد سب سے بہلے جس فتنے سرا شايا وہ منكرين زكوة كا فعار آپ نے فيصلہ كيا ك ان محرین کے خلاف جہاد کیا جائے گا کیونکہ بیر غریبوں کو ان کا حق نہیں دیتے۔ آپ نے اعلان کیا کہ تمام انسانوں کی ضروریت یکساں میں اس لئے سب کو بکسان معاوضہ دیاجائے اوران کی ضروریات بیت المال سے پوری کی جا تیں۔ السداد فتدارته اد 🎖 حطرت ابوبکروشی الله عند کے خلافت کے شروع میں فتدار تد اوز وروں برتھا لیکن آپ کی مستقل مواجی اورمبرے اسلام برخطرناک ترین دورنتیمرو عافیت ان کی موجود گی ش فتم ہوا اورعقیدہ فتم نبوت کا تنحظ یقنی بنایہ ^عمیا۔ آپ نے اس تنتہ کے انسداد کی مہم برحضرت خالدین ولیدرضی اللہ عنہ کو یا صور کیا جنہوں نے کئی مرتدین بشول مدعی باطل طلحہ اور

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ إِمامَا مَ قِعْلِ عَالَمِ بِهِ الْمُعِدِمَةِ فِي شِكَ 22 شِيرًا وَكِي الْأَخْرِي ١٤٠ مسيمه كذاب جيسة خطرناك عناصر كأتمل فاتهه كردياب أوقات ﴾ آپ كى هدت فلافت دوسال تنى ماه اور كياره دن تقى . آپ كا وصال 22 جدادى الثانى 13 جرى بسطابق 23 أكست 634 و63 جرس كريم من مديد منوره شي جوا . بعدوصال جمي آپ اي كيستن تغرير سياور سركاروو عالم سلى اللدعبيدة آلدوملم كے پہلوش محواسر احت موع - آب كى لحدسركاردوعالم صلى القدعليدة آلدوملم كے باكيں جانب اس طرح بنائی کی کدا سے کا سرورسول الله سلى الله عليدة آلدو ملم ك شائد مبادك تك يا-٣ والاالاسنّىة كے ممتاز عالم و من مفسر قرآن معفرت علامه بروفيسرو في حجدقا دري (بهاد ليور) ٢٠ جمادي الآخري ٣٠ مارچ 2016ء كو وصال قرما كئے ۔ ايك طويل عرصہ لك كے مختلف كالجزش پڑھاتے رہے۔ المجمن اس تذہ یا کتان کے بانی کے ارکان بی تھے۔ مسلک حل مے تنظیم عالم دین تھے بے شارکت کے مصنف تھے بقر آن یاک کی تغییر برکام کر رہے تھے ، کالجزئے کو دس میں اسلامیت کی کمابول کےمصنف تھے۔سب سے اہم بات بدکھ کلیت کے بخت خلاف تھے۔اس مرض میں جتلاعلاء ومشركخ كوبؤے احسن اندازے مجھاتے تھے حضور فیض لمت محدث بہاد لپوری ہے ان كاقلبي لگا ؟ تھ آپ ک و چی خدمات کاعتراف بر ملافرماتے تھے۔

متاز قادری ہے خلطی ہوئی اور بإمتبول جان مت ز قادری کو میا ہے تھا کہ وہ ملازمت چھوڑ کر او ہاری کرتا او ہے کی بھٹی لگا تاء دن دگئی رات چکٹی محت کر کے انقاق فو مذر کی کے ، لکان کی طرح حق طلال ہے خوب پیسہ بناتا تھر کسی احتر از احسن ، پیرسٹر فر دع ، عاصمہ جہ، تکیر ، پیرسٹر سیف الرحہ ن جیساوکیل کر کے ندالت کے ذریعے سلمان تا ٹیمر کے خلاف مقدمہ درج کراتا ... بھرمقدمے بازی ہوتی ہیٹن کورٹ ے مقدمہ جیتنا، سلمان تا ثیمر ہائی کورٹ جاتا اے وہاں بھی قانونی فکست ہوتی،وہ نیسلے کے خلاف سپریم کورٹ سے ر جوع کرتا واے وہاں فکلست ہوتی سلمان تا تیم گرفتار ہوتا اے سز اے سوت ہوتی وہ صدر ملکت ہے رحم کی درخواست کرتا ظ ہرے وہ قبول ہوجہ تی جسکے بعدوہ تاحیات ممنون حسین کاممنون رہتا! صرف سوال بیے کہ اوبار کی بھٹی ہے کسی اتقاق أفيذرى مان خلك كنة "مينية " لكتير ... بيجى بنادين كيشن كورث بدرتم كي الأل تك كاستركتين مقتول على مع موتار نیادرہے مجم سلمان تا تیرہے ... ہمارے بوڑھے فقام انساف کے دعشہ زوہ باتھوں کوایک سیامی جماعت کے ٹارگٹ مگر صولت مرذا کومزاسنانے کے بعد مزارعل کرانے کے لئے ایس بری لگ مجے تھے... ایک منٹ ایک منٹ !!! اجرتی . * قاتل صولت مرز انے کسی بایرخوری اور کسی عشرت العباد کا نام یعنی نیا تھاناں ، چھے کوئی بتائے گا کہ بیاڈیالہ بیل کی کس کال کونفری میں ہیں؟ پہاں تو انصاف کا دور دورہ ہے تاں جناب۔ حضور فیض لمت مضراعظم یا کمتان نو داند مرقدهٔ کے عرس مبادک کوعقیدت داحترام کے ساتھ منانے کے لیے عراز كيني كا اجمر ين اجلاس 3 ايريل 2016 و جامداويدرضويد بهاوليورش اوا ممبران كميني رابلكرين تاكه حرس كي تقريبات شائداد طريقة سيدمنا في جائي -پیرزاده سید محمنصور شاه او کسی

> صدداویسی*ع دس کینی* دانطرا 0333983751

قيادت يادين فروشي! قیادت کے لیےاستقامت جاہے الماسي عقيد عوسلك يراستقامت الماملج شريعت براستقامت ١٠٤٥ المراجع إلى المركة إلى المششريعت كے مقابل طبیعت كى مانتے ہيں وہ قیادت کے ستحق نیں ، پھر جور دافض وخوارج ، بدھقیدہ گتا خوں بھی کومیج جانتے ہیں ،ان فرتوں کے پیچھے ٹماز پڑھنے ا کے قائل ہیں ،فرقد بانے باطلہ ہے متعلق علائے حرشن کے فقادی'' حسام الحرشن' ریقعد بی نہیں کرتے بلکہ متناخ رسول فرقول باصول اختلاف كو فروى " مانع بير، وه كيونكرة كدو سكة بير؟ علائے تی نے رسول الله علی الله علیه وسلم کے گناخوں ہے مصالحت و دوئتی نیمانے والے کی قدمت کر کے رسول الله صلی الشعلية وملم کے میارک احکامات کی اشاعت کی ،اب کوئی صلح کلی کی قیادت تسلیم کرے امامت قبول کرے،اپی تقاریب ُ ہیں روافق، وخوارج پدعقیدہ توگوں کو ہلائے وہ کسے المسنّت کے لیے تلف ہوسکتا ہے" نہےادیوں' 'عمّتاخوں کی اہامت تبول ہے نہ تیادت ،اس نعرے ہے انجاف کر کے بدعقیرہ فرقوں ہے مصالحت وجدر دی رکھنے والے کی تیادت تبول کرنا كون ما تصوف اور دين كي خدمت ب؟اسسليط شي انصوف الجين باكيزه اصطلاح كا استعال كل نظرب،كي ومويداران تصوف كالحدخلاصة كريكت إن؟ یهال عقیدت سے زور حقیقت دیکھی جائے گی۔ حقائق کی روشی ش کھرے اور کھوٹے کوالگ کیا جائے گا۔ يكى وقت كالقاض اورشر ليت كالقاعدوب- حصول علم سے کے کیے مصول علم کے کے کیے مصفول اور پیشا اداران چاک انداز کا محتاج کیا رہ جاتا اور پیشا اداران چاک انداز خاک انداز خاک انداز خاک کیا در ادر پیشان کا دور انداز کیا در انداز کی

بھے کہ اور اس میں وہ اس نے بادہ مشکل کو اور چیز طرحی آئی ۔ گئے ان ان مطلب ہے کہ طبیعت کے زید بھی ہے کہ اس کے م معابی کل کرنے کہ مقابلے بھی آگ ہے پائی مکانا زیادہ آسان ہے اور بالل کے دل پر فرار بار بھی مراط سے کار دان اس سے ذواہ آسان ہے اکا کیے مکمون سے کہا تھی ہے کہ اس کے اس کے دل اور ان اس کا میں اس کے دل کی کہا میں کہا ہے کہا ملک وہ اور حدود سے کہا ہے کہ اس کا وہ ان سے اور ان سے اس کا مادہ وہی مشمول نے دی کہا ہے کہا ہے کہا جا کہ در ان میں کا موال کے اس کے اس کے اس کا اس کیا ہے تھی کہا دہ وہی مثال کے دل کا کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا جا کہ در ان روی کا طوائل کر سے جی رسام ان ان آل کی اس کے اس کے اس کا لیس کا اس کا اس کا دار اس کار سے اس کا اس کا در ایک اس کے اس کے دار کا وہا دیا کہا کہ در ان کار ان کار سے اس کا دار در کا کو دارات کی کہا تھی ہے۔

ہوتے ہیں، دانستا ہی ہاقوں میں رفت وسوز پیدا کرتے ہیں، آئرسلف کے بارے بیں زبان طعن دراز کرتے ہیں، بزرگان وین کی تحقیر کرتے ہیں اوران پرزیاد تی کرتے ہیں، اگرائے تا او کے بلزے میں دولوں جہاں کی حتیں رکھ دوسی مجل دواجی

بر موہر تواں سے بازت کیلے انکید دسر کوائموں نے باہش صادر این آران دیا ہے، انوان باز ان کام سے کیا تھوٹا ام توانک اسکامات ہے جس سے جمل وہ اول کی بائے مار با سیام کے مال سے قائد جاتی ہیں، مداصصہ کر نفاط کا تواند وہ وہی جو جماع اپنے خوانش کے مطابق کرتے چیرا کم چیدو بالی می کامان شاہد کا تھوٹ سے ایس اسکان کرتے چیز جس می می مواد موجہ کی گ

ا پیر کا آپ سے مطابق کرنے ہیں اور چیدوہا کی بین بدل مقدوم سے میں سونسے سرنے ہیں۔ ہوتی ہے ، جائن صوفیا دوہ ہیں شہول نے کی استاد و مر کی ہے کم وادب عاصل ندکیا ہوں او تفوق فعدا کے درمیان بن بلائ مہمان کا طرح خود مؤدوکہ کرفتا گئے ہیں۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِمام فِي هِلَ عالم، بما وليدر مناب 27 شيرة وي الأشري الأشري المام وي إلى 2016 (﴿ حکومت اور تحفظ ناموس رسالت کے لئے دھرناوینے والول کے فدا کرات لا ہور (کیش رابورٹر) حکومت اور وهرنا دینے والوں کے درمیان ندا کرات کی کامیا بی شن وفا تی وزیر ریلوے خواجہ م ً رفق، وزیرهککت برائے نہ ہی امور پیرا ٹان الحسنات، وزیرخزاندا سحاق ڈار، اُولیں شاہ نورانی،معروف تا جرحاتی رفق احمد سمیگا پردیک نے اہم کرواراوا کیا، بیٹیز اسحاق ڈارنے دھرنا فتم کرنے کی صورت میں بعض مطالبات بیکس کی یقین وہائی كرائي، حكومت نے خون خرابے سے بہتے كيلتے وحرنے والوں كومخوظ راستدديا۔ تضيلات كےمطابق بدھ كو 4 روز ه احتماج کے بعد ڈی چوک پر دھرنا دیے والے نہ ابی برماعتوں کے دہتماؤں اور کارکٹوں اور حکومت کے درمیان نہ اکرات کا میاب نہوئے، جس کے بعد مظاہرین نے پر اس طریقے سے اپنا سامان لپیٹ کرمظاہر وقتم کرنے کا اعلان کیا جبکہ ڈاکرات کی کامیانی میں مسلم لیگ (ن) کے مینئز رہنماہ و وفاتی وزیر رہلے ہےخواجہ معد رفتی ،وزیر مملکت برائے تہ ہی امور پیرامین الحسنات، و ف فی وزیر تزانه بینیزاسحاتی ژار،اولس شاه نورانی معروف تا جرصا بی رفیق احمه کریکا پرولیک نے اہم کردارادا کیا۔ ندا کرات میں شامل دیگر افراد میں ٹی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری، پیرافضل قادری، آصف اشرف جلالی اور دیگر شال نفے۔ ذرائع کےمطابق وزیراعظم ہاؤس ہیں وزیراعظم تو ازشریف کی زیرصدارت ہونے والےاعلی علی اجلاس میں وز برر چوے خواجہ معدر فیش نے ندا کراے کی ذریداری لی تقی اور کہا تھا کہ آئیش پیڈ مدداری و کی جائے تو وہ معالمے کو برامن ا طریقے ہے حل کروالیں محے، جس کے بعد ذہبی جماعتوں کے قائدین ، فالشوں اور حکومتی ٹمائندوں کے درمیان خواجہ سعد ر فیل کی رہائش گاہ پر تداکرات ہوتے رہے۔ پیراشن الحسنات کے بھی ندگورہ فدیمی جماحتوں کے عہد بداروں کے ساتھ قری تعلقات میں نہوں نے لیافت باغ میں متاز قادری کی نماز جنازہ میں بھی شرکت کی تھی، اس لینے اُٹین بھی ندا کراتی عُمَل مِين شامل کيا گيا۔ ذرائع سے مطابق خدا کراہ کيآ خرى مرسطے هن وفاقي وزيز زاند پيليزاسحاق وارکو باريا گيا جنهوں نے قدیمی تظیموں کے قائدین کو یقین و ہانیاں کرائیں جس کے بعدد هرناشتم کردیا تمیا۔ (منتصار وزنامہ پاکتان) معذرت كراته كيادحرنا كامياب موا؟ جولوگ اسلام آباد کے تحفظ ناموس رسالت وهرنا کے قائدین پر تنقید کر دہے جیں بیلوگ اس وقت کہاں تھے جب وهرنا و یاجا ر ہاتھاجب قائدین اور کارکنان مجوک اور بیاس کی ختیاں برواشت کرنے کے باوجود محی ڈٹے ہوئے تھے۔ ا گرآ ہیں کے خیال میں وحرنے کا متصد ال بیش ہوا تو اب آ ب میدان میں اثر کے دیکے لو پھر پھ چلے گا کہ گفتار کا فازی بنا كتناآسان ہے۔ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتاريقل عالم، بهادليد، طاب يا 28 منه عنداي الأن منه الله عندان من 2016 ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ا اسمام أو دوهر نے کا اصل مقصد تحفظ الموس رسالات ما سيسلى الله عليدة آله الم سكة أنون 295 و 295 تا تحفظ اور كستان ا

امرام آج دوحرے کا الحمار القعد بختف ؛ موہر درالت ما جسطی الندھيدة آلديگم سكتان فين 295 کا تحفظ اوراشنان الله دسول الشاکرمز الدين کی المبتن المبتن کی جمارات شد کرارے شدہ و سیسے کا میاب ہواراتی اکا موہ السند استعمار کا خا کرام و شیول سکتر سکتان کا تشکیر تحکیر ہوا کرتا ہواں جنوں نے اور استعمال کا ارب بدایا اللہ دام و استعمار کا خاص

و شیخ الفیسید فرائے۔ جہاں تکسموال فازی مکل معتاز حمین قادری شہید کو مرکاری طور پر شریع قرار دسینے کا قریقے بیارے آ قام کو ادو ہا ام ملک الفیسید قال ادام کے دور بردایا جائے اس سے شاہدت کا درجیل کیا ہو (احارے نیزی کے مطابق)، آباد استادہ نیا کی کس کو سے شہید کا فقت لینے کی کوئی حاجت تجس سازی صاحب وجد اللہ علیہ نے اپنا موجد پایا ہے،اللہ تعالی اس کے معدقے اعار سےائیاں کی دائل تھا تھے کہا ہے اور مجس کیا تھا جائے اگر مول متا ہے۔

ذھرنے کی بہت تا کا مابیاں جی اگر نفش اونیہ سے چاک کر کے بیگیوڈ خان بندائن کا اگر شقد نا مری رسالت کے اور ان کی ادبیت مسلمانان پاکستان کینے کیا ہے اس کو مکومت اور پروڈ اوڈ پاک وجو امبیا پاکستان ہے دیکھا تھا اس میں اندریت کا میابی اور گیا۔ بند مکومت کے دوانجو کی اندریکو کے سے تاہد ہو کہ کا محمول رسالت کے آوان کو تبدیل میں کہ شاہدت، محمال دواکل دید سے دوک گئے۔ جم سے تاہد ای اور پروڈ بانا فتون کو بیوک پر چان اور اکلیف مورک نے ہوارہ کی اور کی

ین و با برخور با برخور میران کے کے خوارت فائل کرنے والے تھی ہائی کا م بنک نے ٹیماند کیا تھا۔ اس محتاز قادری کے جاز و سے کے روم کا کسب میکود بنکار اور کا کہتے ہیں کی کا جاز و کے کا معرفی کا کہتا ہے کا کا تاکی اٹھی کا

موكى اوراب ان شا والتدنعا في حكومت اس قانون على تعيز جها زُكانبين سوي كي .

ن موجود و المستقد على زيروست سياسي بيداري محل پيدا بيوني ادري مسلمانون نے اينا آپ مجي منواليا شروشورا في ه قد و آوستا مظاهر محكي كرسك ديكمور يا دريا تا واكد يا كستان عمل تأخير مسلمان كي آخش بيت 77 سے 80 فيصد ہے۔ آوستا مظاهر محكي كرسك ديكمور يا دريا واكد يا كستان عمل تأخير مسلمان كي آخش بيت 77 سے 80 فيصد ہے۔

بند سینیا کی بدیدانی مورد کی قاش بودانس می ان کویژی تقیقت بیداد دارسند بر تنظیم دو کی دوراس بر قاله کرسته به اها تی بودا بیشتر مورکی نمی کر آپ سیکن ام مطالبات بادن کے جا کیں مثل کرنے سیکھی کیداد مسول بورت میں دونوں طرفہ



﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ لم بنارقش عالم، يهاوليد وفي شيخ 30 شيد بداوي الأفري الماعل الماري ا انذيا مين حضور فيض ملت عليه الرحمه كي تصانيف كي اشاعت ماليگا وَل الله يا يسختر م محمضتين وخن رضوي نے بتايا كرحضور فيض لمت أورالله مرقد أي تصانيف مباركه بهت زياده تعداد ميں شائع ہوكرہوام المسنّت تك گافتي رہى ہے۔'' ذاتى وعطائى كافرق'' كے تى الديشن شائع ہوئے۔ حال ہى ميں'' قرآن سكھا تا بة واب صيب صلى الله عليه وملم"ك اشاعت بوئى" انتجلا في قطور الاولياء " اور" معجروش القر"ك لي جي ايك صاحب جخ رخ كا كام كردب بين جيك" تيريدوش يكيا وشد تهادا يارسول الله صلى الشطير وللم " بعى دوباره بب جلدشائع بورى بانشاء الله تعالى _ فآوي صديقه جلداول جامعداويسيدرضويه بهاوليورك فاهل حضورفيض طت كتلية رشيد حفرت علامدمولا نامفتي محد بادى بخش صديقي سجاده يشين درگاہ رجیم آباد شریف نے دور ماضرہ کے اہم ترین مسائل پرنہایت ہی چینین کے ساتھ فتوی جائے تجریز کریائے ہیں۔اس کی کہی جلد میں عقائد پر بہت ہی بار یک بنی سے ختیق کی عنی ہے۔ دیدارالی علم غیب رسول ، حقیقت محدید، تصرفات اولیاء، حیات بعدالممات پر لاجواب محتیق ہے۔ کتاب السلوۃ میں بدعقیدہ امام کی اقتداء میں جماعت کا مسئلہ، نابالغ امام کی المامت ، دیبات میں جعد کی جماعت پر اچھی تحقیق ہے۔ نکاح وطلاق اور دضاع کے مسائل بزے احسن انداز میں بیان کے گئے ہیں۔روز واور قربانی کے احکام وسمائل پرآسان بحث ہے۔ تقتیم میراث کے مسائل بیان کئے ہیں موام وخواص کے لیے ملی ٹزاند كېيوژ كابت عده طباعت بهترين كاغذ صفحات 806 ية - جامعه صديقية معرفت برنك ثينت باكال الاى دو وتتصيل حب شلع لهيله إو جسّان 03002421806 يروفيسرا قبال عظيم نعت نمبر کٹائی سلسلہ'' جہان نعت'' ادارہ کے مدر محر معجد رمضان میں بہت ہی ممارک باد کے مستحق ہیں کہ نعت کوعاشقان رمول شعراء کے عوالہ نے نمبر شائع کر کے ہم جیسوں کو محبول کے گلدستہ دیتے رہتے ہیں زیزنظر خصوصی نمبر نعت کوشاعر محترم

مِ د فیسرسیدا قبال عقیم کی زعر کی مے حقف پہلوں کو بہت چینق ہے شائع کیا ^عمیا ہے ان کے فعظیہ کلام پرافل ملم ووانش کے تبرے شامل ہیں۔ ایک خوبصورت گلدستہ ہے

يد جهان نعت شارع مجدحد يبي شن عديد فيز 2 بن قاسم ضلع طير كرا جي

حضورفيض ملت بمفسراعظم ياكستان نوراللدمرقدة كعظيم يادكار مركزي دارالعلوم جامعهأ ويسيه رضوبيه بهاوليور

دارہ بذامیں زرتفلیم طلماء کے قیام وطعام تعلیم وقد رئیں کے اخراجات لاکھوں روپے ہیں۔ باے صدقات،عطبات، زکوۃ ،عشرود گرخیرات بھے کرا کیں۔ آن لائن جيجنے كىصورت بيس جامعه أوبسه رضوبيه بهاولپور، ايم كى ، في عيدگاه برا ئچ، بهاولپورا كاؤنث نمبر

1136-01-02-1328-2 رابطه: ناظم اعلى جامعه أوبسيه رضوبيه سيراني مسجد بهاوليور

0300-6825931.0300-9684391.062-2875910

ان کی کفالت کیجئے

وارہ بڈا بیں مہمانان رسول کر بم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم قدیم وجد پیطوم سے حصول کے لئے زیر تعلیم ہیں۔

جہاں سے ہزاروں حقاظ علاء مدرسین مبلغین،مصفین تیار ہو ہے اور دنیا بھر شی دیل خد مار

جامعه اویسه رضویه پر ایک نظر آپ كا ادار دمركزى دار العلوم جامعداديسير رضويه بهاد ليوريا كتان اصف صدى سے الله تعالى كفنل وكرم حضور في كريم كالتي كالمف وكرم اورحضورمشر اعظم بإكتان فيض طت محدث بهاد ليورى كى بالحني وجهات علوم ديد كفرون کے لیے مصروف عمل ہے۔اس وقت بھر نانہ تعالی جامعہ شی سینگڑ وں زیر تعلیم طلبا وو طالبات قدیم وجد پیرعلوم سے مستقید مور ہے ایس بن کی خوراک، رہائش معلاج الباس تعلیم واس الله واللہ کے مشاہرات ودیگر ضروریات اواز مات پرنہا ہے ی کفایت شعاری کے یاد جو وقیر اتی افراجات کے علاوہ سالانہ 26 لا مکدد یے سے زائد فرج مور ہا ہے۔ عالمی طاقونی اقوتی دین اورد بی مداری کے خلاف جن سازشوں میں معروف عمل بین آپ کی لگا دیسیرے سے تاثی میں۔ ا المدري حالات ودار لطوم كوآب يسي تظمى، جاشار اور الل وردكي توجد اوردي جذب ركتے والے تخر حفزات كى مالى تعاون کی بے صد ضرورت ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ طلباء و طالبات کی خوراک کے لیے 500 من الدم ي فريداري كام مطدور في بي جس ك ليفوري طور ير-6,50,000 د يدركار إلى-صفور فیض طت سے قد می تفلق و تقدیدت اور علوم اسامی سے جت کے چی نظر آب کی اخلاقی وین فر سداری ہے کہ گئدم ی فصل کے موقع برضومی دلیجی سے این اوارے کی جر پورمعاون فرما کردمول کریم عظی کے مہمانان کرائی، اطلباد طالبات كى كفالت على حصد لينت كى معادت حاصل كرين آب كے عطيات آپ كے ليجة فيره آخرت اور صدقه اجارين اول ك لوك: جكراكي طالب علم يرخوراك كاخرچه - 4,000 مروي في مبينه ب- ايك طالب علم كى كفالت اسية ومدليس اور اجروں اواب ماصل كريں - كدم كا من جنا آب س و كے براہ راست بالدر ك كاكاؤن عام در وارالعلوم جامعداوسيه رضوبه بهاوليورا كاؤنث تبر 2-1328 ايم ي في عيد گاه براغ بهاولپورش جح كروا نمي اور طلح افرمائين يشربيد آب کی ابکالعر صاجر اده الدرياض احداد كى خادم دارالعلوم جامعدا ويسيدرضوب يهاوليور

موماكن نبر: 9684391 ،0300 ،0312-9684391 ،0312-9684391